ہر پَل لو اللہ کا نام

ہر پَل لو اللہ کا نام
اچھے ہوں گے پھر سب کام
کھانے سے پہلے بِسمِ اللہ
کھانے کے بعد الحمدُ اللہ
پھر صُبح ہو چاہے شام
ہر پَل لو اللہ کا نام
غلطی کرو تو اَستغفرُ اللہ
تحفے ملیں تو جزاک اللہ
ذکرِ اللہ ہے بہترین کلام
ہر پَل لو اللہ کا نام

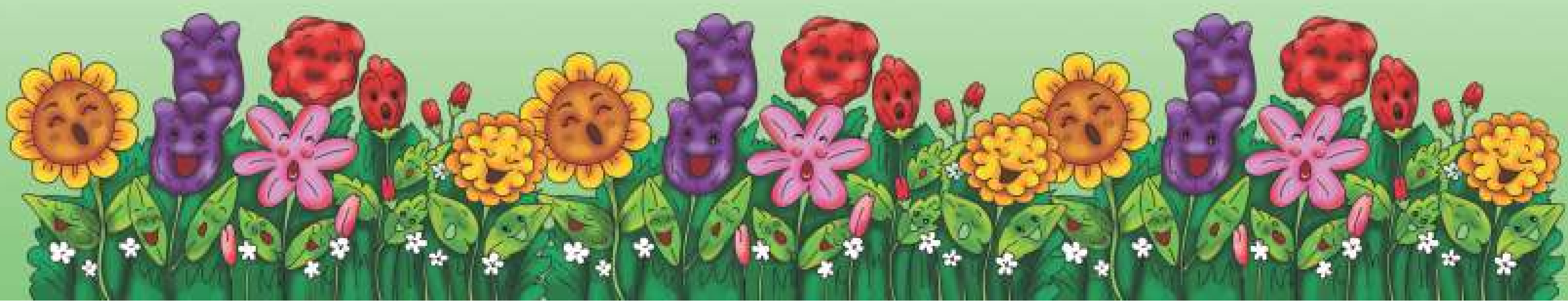

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے راستے پر چلوں گا
جھُوٹ سے رہوں گا کوسوں دُور
میں سچ ہمیشہ بولوں گا
میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے راستے پر چلوں گا
بچوں سے محبّت، بڑوں کی عزّت
خیال ہمسایوں کا رکھوں گا
میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے راستے پر چلوں گا
کروں گا معاف دشمنوں کو بھی
اور مُسکرا کر سب سے ملوں گا
میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے راستے پر چلوں گا
مدد غریبوں کی، عیادت بیماروں کی
خدمت میں سب کی کروں گا
میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے راستے پر چلوں گا

شہد کی مکھّی

باغ میں جاتی ہوں پھولوں کا رَس لاتی ہوں
اُس کا چھتّا بناتی ہوں اِک اِک سُوراخ سجاتی ہوں
اس سے شہد بناتی ہوں پھر لوگوں کو کِھلاتی ہوں
صُبح شام کرتی ہوں کام نہیں بھاتا مجھ کو آرام
کرتی ہے دُنیا مجھے سلام
بُوجھو تو میرا نام

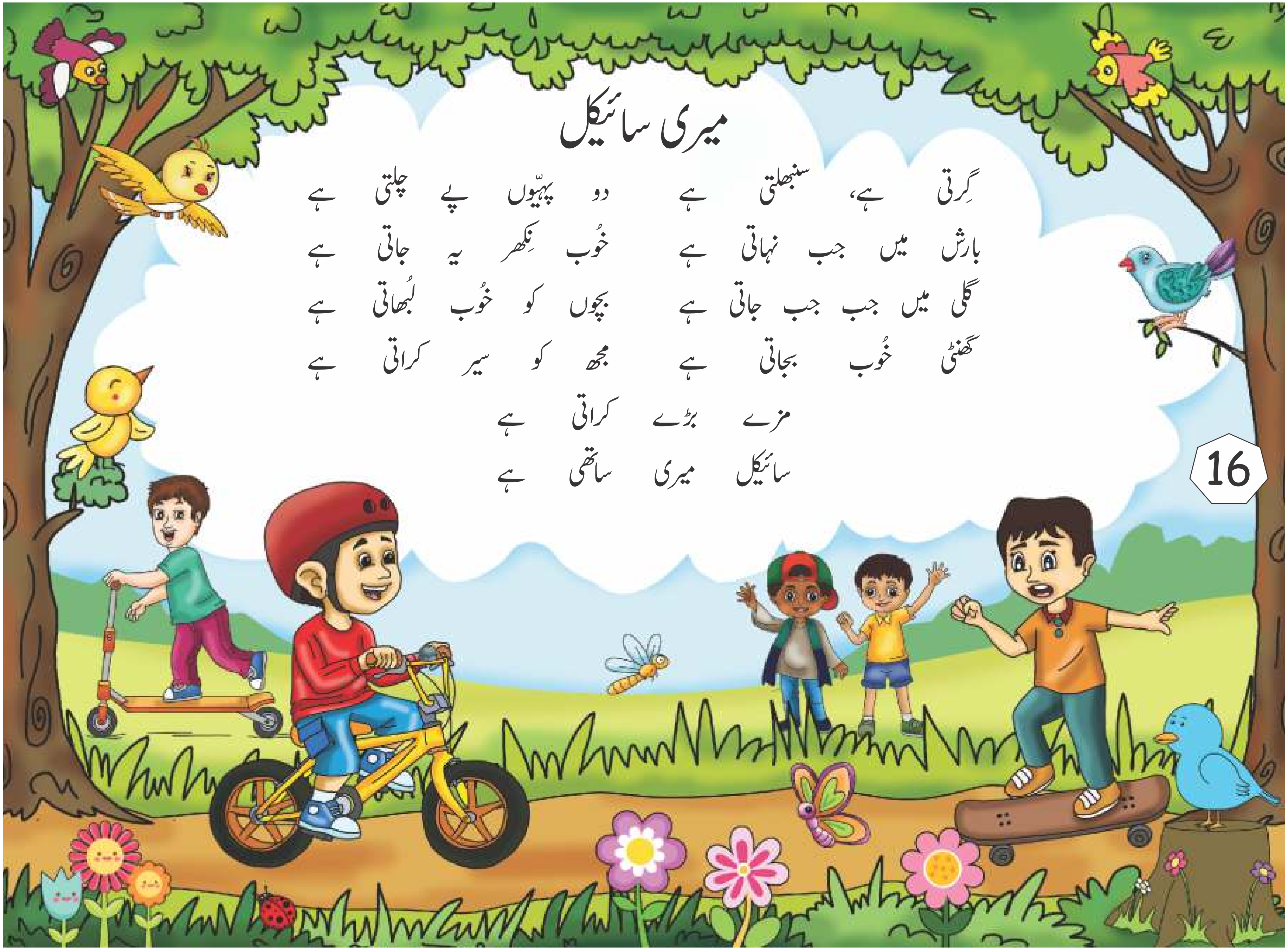

میری سائیکل

گِرتی ہے، سنبھلتی ہے دو پہیّوں پہ چلتی ہے
بارش میں جب نہاتی ہے خوب نِکھر یہ جاتی ہے
گلی میں جب جب جاتی ہے بچوں کو خوب لُبھاتی ہے
گھنٹی خوب بجاتی ہے مجھ کو سیر کراتی ہے
مزے بڑے کراتی ہے
سائیکل میری ساتھی ہے

زمین کی فریاد

دھرتی باسیو ہوش میں آؤ
درخت لگاؤ، پیڑ اُگاؤ
کہیں ہے کُوڑا، کہیں ہے کرکٹ
مُستقبل پر کچھ ترس کھاؤ
اب تو ہوئی سانس بھی بھاری
ہوش ذرا مجھے دلاؤ
میں ہوں دھرتی ماں تمہاری

مجھے بچاؤ، مجھے بچاؤ
مجھے بچاؤ، مجھے بچاؤ
کون کہے اسے اچھی حرکت؟
مجھے بچاؤ، مجھے بچاؤ
آلُودگی نے ہے مت ماری
مجھے بچاؤ، مجھے بچاؤ
اپنی ہوں، نہیں پرائی

میاؤں میاؤں

چھُپ کر بیٹھی تھی کہیں کہاں... مگر معلُوم نہیں
میاؤں میاؤں، میاؤں میاؤں
سب نے ڈھونڈا جگہ ساری پر نہ مِلی بِلّی ہماری
میاؤں میاؤں، میاؤں میاؤں
تھک کر بیٹھ گئے جب سارے خُود ہی آ گئی وہ پاس ہمارے
میاؤں میاؤں، میاؤں میاؤں

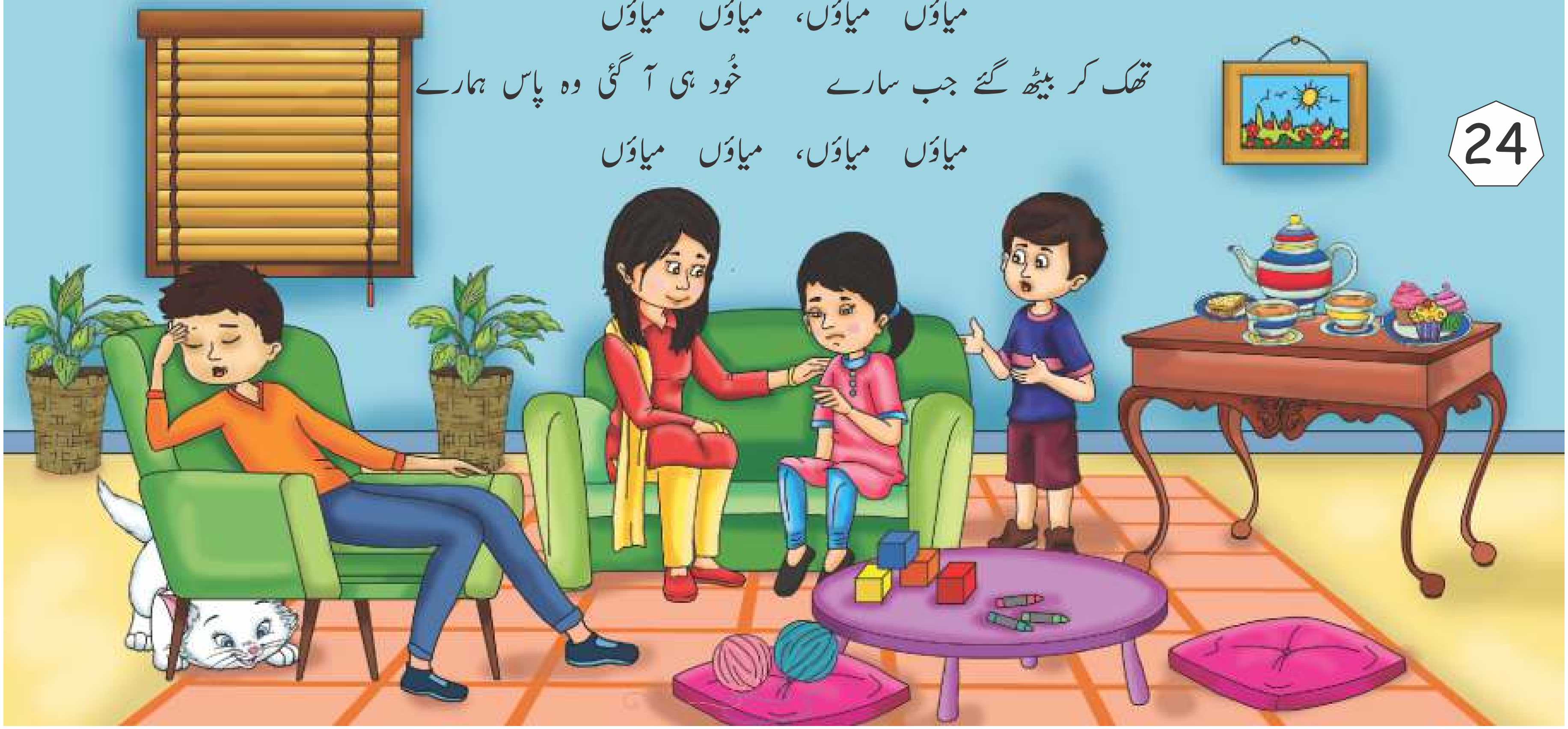

اِک بندر

اِک بندر، اِک بندر گھُس گیا گھر کے اندر
نظر چُرا کے نظر بچا کے کب آیا گھر کے اندر؟
اِک بندر، اِک بندر

اِدھر چھلانگ، اُدھر پھلانگ مچ گیا گھر میں پھر طُوفان
اِدھر کو بھاگا، اُدھر کو بھاگا پلنگ کے نیچے، پنکھے کے اُوپر
اِک بندر، اِک بندر

امی بھاگیں، ابو پکڑیں ماریں سب چیخیں اور دھمکڑّ
پولیس کو بُلایا، شور مچایا ہاتھ کسی کے وہ نہ آیا
اِک بندر، اِک بندر

تھک کر سب جب رونے لگے تو ہنسنے لگا شریر بندر
سب گھُورنے لگے وہ کُودنے لگا
اِک بندر، اِک بندر

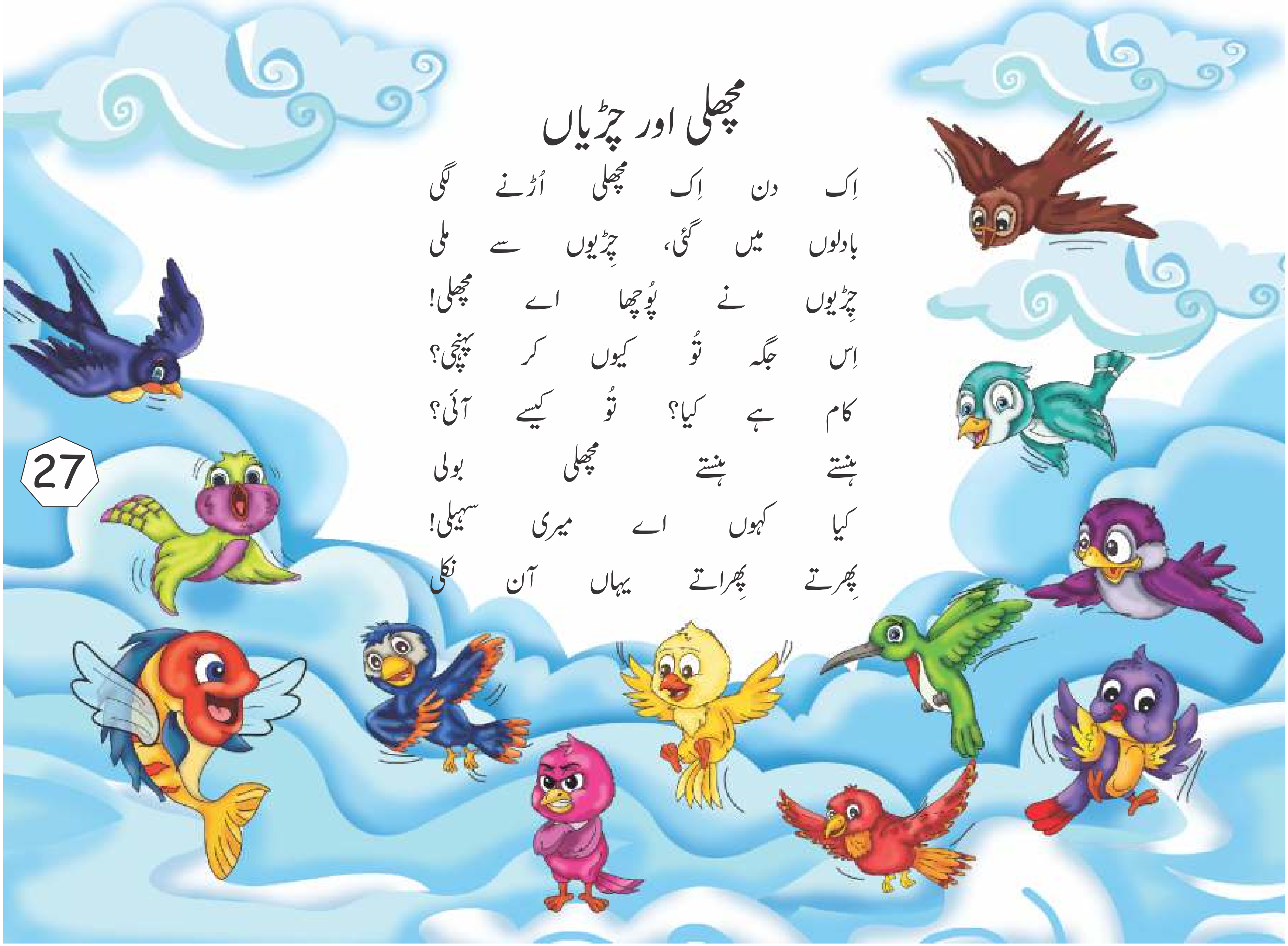

مچھلی اور چڑیاں

اِک دن اِک مچھلی اُڑنے لگی
بادلوں میں گئی، چِڑیوں سے ملی
چِڑیوں نے پُوچھا اے مچھلی!
اِس جگہ تُو کیوں کر پہنچی؟
کام ہے کیا؟ تُو کیسے آئی؟
ہنستے ہنستے مچھلی بولی
کیا کہوں اے میری سہیلی!
پھِرتے پھِراتے یہاں آن نکلی

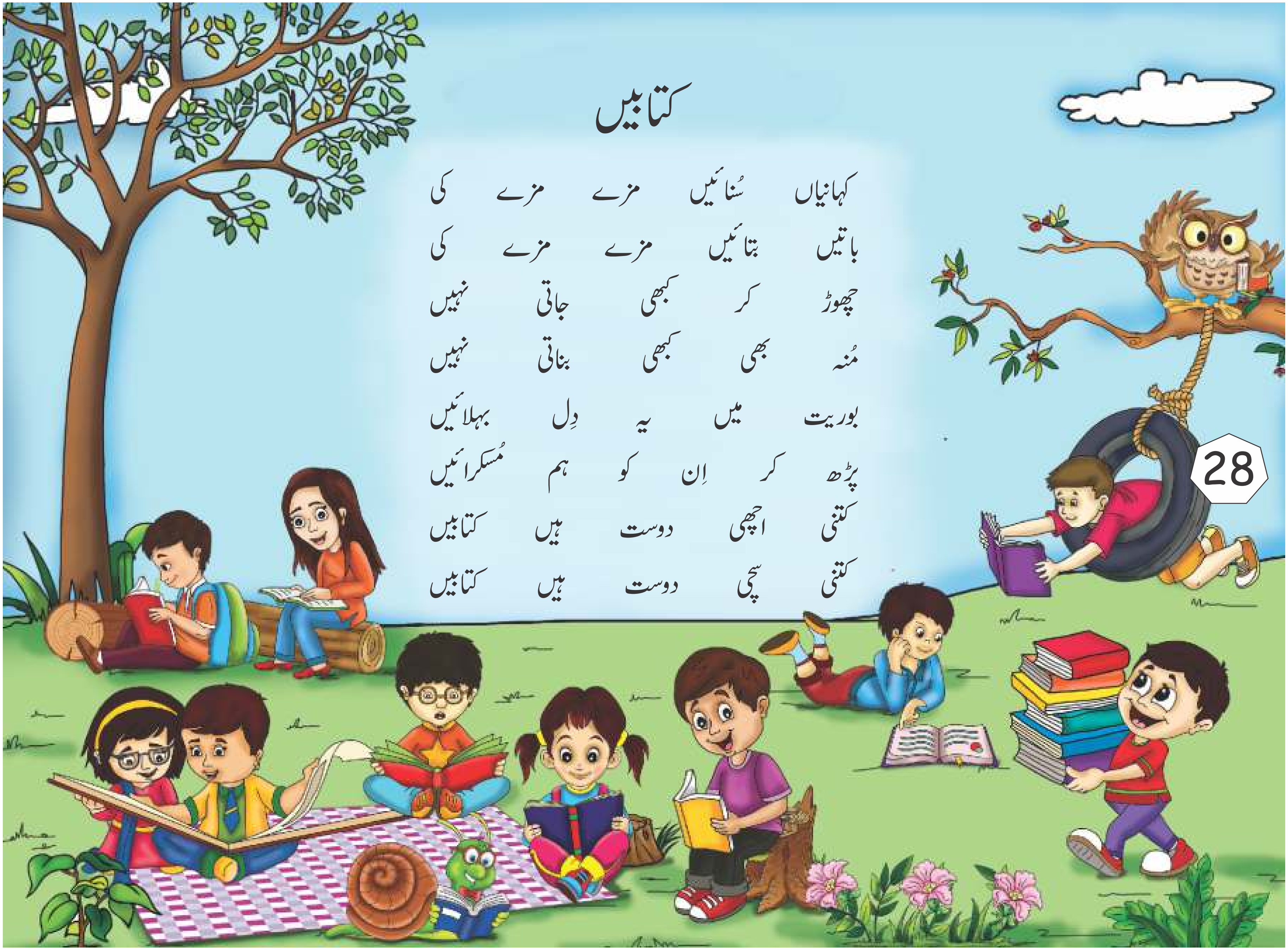

کتابیں

کہانیاں سُنائیں مزے مزے کی
باتیں بتائیں مزے مزے کی
چھوڑ کر کبھی جاتی نہیں
مُنہ بھی کبھی بناتی نہیں
بوریت میں یہ دِل بہلائیں
پڑھ کر اِن کو ہم مُسکرائیں
کتنی اچھی دوست ہیں کتابیں
کتنی سچی دوست ہیں کتابیں

ڈائناسار

سامنے کھڑا ہے ڈائناسار　　کتنا بڑا ہے ڈائناسار
ڈائناسار، ڈائناسار

انسان بھی حیوان بھی　　سب کھاتا ہے ڈائناسار
ڈائناسار، ڈائناسار

اِس سے ڈرتے ہیں سب ہی　　کوئی بَلا ہے ڈائناسار
ڈائناسار، ڈائناسار

مجھے تو کچھ بھی کہتا نہیں　　کتاب میں رہتا ہے ڈائناسار
ڈائناسار، ڈائناسار